رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۸۸ (۱۲۱)

قیمت سالانہ پیشگی

(۱) ہندوستان مین
(۲) ہندوستان سے باہر
(۳) لوکل خریدار ون سے
(۴) اگر ایک پتہ پر تین اخبار منگوائے جائین تو فی خریدار
(۵) خط وکتابت مین اپنے نمبر کا حوالہ ضرور دینا چاہئے

ضوابط

(۱) ہر جمعہ کو قادیان دار الامان سے شائع ہوتا ہے
(۲) تمام درخواستین بنام محمد افضل پروپرائیٹر آنی چاہئے
(۳) اشتہارات کی اجرت کا فیصلہ بذریعہ خط وکتابت ہوسکتا ہے
(۴) ہر دریافت طلب امر کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ ضرور آنا چاہئے ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف

نمبر ۱۶ | قادیان دار الامان - ۸ مئی سنہ ۱۹۰۳ء مطابق ۱۰ صفر سنہ ۱۳۲۱ ہجری بروز جمعہ | جلد ۲

ملفوظات وحالات حضرت امام الزمان سلمہ الرحمان

۲۸ - اپریل سنہ ۱۹۰۳ء

حضرت اقدس نے پانچون نمازین باجماعت ادا کین سیر آج ملتوی رہی قبل از عشا مجلس مین کوئی ذکر قابل ابلاغ ناظرین نہین۔

مہندی اور وسمہ مہندی اور وسمہ کی نسبت ذکر ہوا حضور نے فرمایا کہ اکثر اکابر اس طرف گئے ہین کہ وسمہ نہ لگانا چاہئے۔ یا مہندی لگائی جاوے یا وسمہ اور مہندی ملا کر۔

۲۹ اپریل سنہ ۱۹۰۳ء

آج کی پانچون نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین سیر آج بھی ملتوی رہی۔

قبل از عشا

زندگی اور دولت ایک شخص کی نئی ایجاد پر ذکر آیا کہ اس کی ایجاد بہت مقبول ہوئی ہے اور اس کے ذریعے سے وہ لاکھہا روپیہ اب کماوے گا فرمایا کہ دنیا چند روزہ ہے لوگ سمجھتے ہین کہ دولت آوے گی اور ان کی نظر یہان تک ہی محدود رہتی ہے لیکن اگر زندگی نہ ہوئی تو کیا فائدہ لوگون کا دستور ہے کہ ہر ایک پہلو پر نظر نہین ڈالتے +

محمد اسمٰعیل

ہمارے امریکن احمدی کے کچھہ سوانح

مسٹر انڈرسن جن کا ذکر خیر اور اس جماعت مین شمولیت پر ہم البدر صفحہ ۱۱۲ مین لکھہ چکے ہین ان کا ایک خط ہمارے مکرم اور معظم دوست مفتی محمد صادق صاحب کے پاس آیا تھا وہ انہون نے حضرت اقدس کو سنایا جس کا ترجمہ ہم ذیل مین درج کرتے ہین مفتی صاحب کی خط وکتابت کے عنوان مین بسم اللہ کا ترجمہ لکھا ہوا دیکھکر اب ہمارے امریکن دوست نے بھی بسم اللہ لکھنی شروع کردی۔

نیو یارک ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۰۳ء

ڈیر سر

خدا کے نام سے شروع جو کہ بہت مہربان ہے

مجھے آپ کا ۲۸ تاریخ کا خط ملا اور میرا خیال ہے کہ اس وقت تک میرا پہلا جواب آپ تک پہنچا ہوگا جو استفسار آپنے کئے ہین مین حتی الوسع انکے جوابات دیتا ہون ۔

مین علاقہ روس کی ایک سرزمین نامی فنلنڈ مین پیدا ہوا تھا لیکن میرے آبا واجداد روس کی جنوب مشرق کی طرف سے آئے تھے اور وہ بویر جماعت سے تعلق رکھتے تھے بویر لفظ کے وہی معنے ہین جو کہ تاتاری زبان مین بہادر لفظ کے معنے ہین اور ممکن ہے کہ ان کی رگون مین تاتاری یا اسلامی خون کا کچھہ حصہ بھی ہو ہمارے خاندان کا ایک حصہ جو کہ روس کے شمال اور فنلنڈ مین رہتا ہے وہ روسی گرجہ اور لوتھر کے گرجہ سے تعلق رکھتا ہے اور یہی مذہب کثرت سے فنلنڈ مین رائج ہین +

اور مین کب سے مسلمان ہون اس کا جواب یہ ہے کہ میرے پیارے دوست مسٹر محبوب صاحب نے تو نومسلمون کے رجسٹر مین مقام قسطنطنیہ پر میرا نام نومبر سنہ ۱۹۰۱ء مین درج کیا تھا لیکن اس سے تین سال پیشتر ہی میرا خیال تھا کہ مین بعض اہل اسلام سے خواہ قسطنطنیہ مین خواہ کانوان مین خواہ روس مین اپنے سچے دین اسلام کی قبولیت کے اظہار کی خط وکتابت کرون گا اور بڑی راستی سے کہہ سکتا ہون کہ در اصل گذشتہ سات اٹھہ سال یعنی سنہ ۱۸۹۶ء سے مین مسلمان ہون میری عمر نومبر سنہ ۱۹۰۳ء مین ۳۳ سال کی ہوگی اور میرا پیشہ ایک کیمسٹ (یعنی دوائی گر) کا ہے اگرچہ مین مرکب ادویہ کو مفردات مین لانے کا کام کرتا ہون مگر مفردات کو مرکب بنانے کی بھی مجھکو مشق ہے زبان دانی کے لحاظ سے مین انگریزی فرانسیسی سویڈش - ڈینش - جرمن - روسی اور نوسوجین زبان سے بخوبی واقف ہون اور تاتاری زبان سے بھی کچھ واقفیت رکھتا ہون - لیکن ابھی تک مین نے عربی زبان کا مطالعہ بالکل نہین کیا ہے - ان دنون مین مین بیمار رہون اور ڈاکٹر نے مجھے زیادہ نوشت وخواند سے منع کیا ہے لیکن جونہی کہ میری صحت ترقی پکڑتی ہے مین ضرور عربی پڑہون گا اور پھر قرآن کی تلاوت بھی عربی ہی مین کیا کرون گا اب میرے پاس قرآن کے انگریزی تراجم ہین جنکو مین مطالعہ کیا کرتا ہون۔

میری تعلیم کا یہ حال ہے کہ مین مقام سویڈن مین ۶ سال کی عمر مین مدرسہ جاتا تھا اور یہان میرے والدین نقل مکانی کرکے آگئے تھے اور مین نے کنیڈا کے ایک کالج مین ۱۶ سال کی عمر تک تعلیم پائی ہے اور خود نیو یارک کے

کالج میں بھی کچھ عرصہ جاتا رہا ہوں ۲۰ سال سے مجھکو امریکہ میں رہنے کا اتفاق ہے اور باقی ۷ سال میرے سویڈن ڈنمارک اور فنلنڈ وغیرہ ممالک میں گذرے ہیں ۔

میرے نام کی نسبت جو آپ کی بڑی آرزو ہے کہ میں کوئی اسلامی نام اختیار کروں شاید اس سے آپ کا یہ مطلب ہے کہ میں اپنے نام کے ماقبل ایک حصہ نام کا ایزاد کروں سو واضح ہو کہ میں وہ حصہ اپنے نام کے ساتھ (احمد حسن) نام کا ایزاد کرتا ہوں لیکن تاہم اس بات کا خیال رہے کہ خط کتابت میں نام کو بہت طول دیکر نہ لکھا جاوے کیونکہ امریکہ میں اس کو پسند نہیں کرتے اور اس لئے مناسب امر ہوگا کہ آئندہ آپ حسن ایف ایل اندرسن کے نام سے مجھے مخاطب کیا کریں ۔

اب میں خط کو ختم کرتا ہوں اور بڑی آرزو ہے کہ آپکی صحت کامل اور ترقی درجات ہو اور مجھے دوسرے اور نئے دلچسپ حالات سے اطلاع دیویں ۔

۳۰ اپریل سنہ ۱۹۰۳ء

آج مغرب اور عشا کی نمازوں میں حضرت اقدس بوجہ علالت طبع شریک ہو سکے باقی کل نمازیں آپنے باجماعت ادا کیں ۔

سیر

الہام — فرمایا کہ مجھے الہام ہوا مگر اس کا آخری حصہ یاد ہے دوسرے الفاظ یاد نہیں رہے جو الفاظ یاد ہیں وہ یہ ہیں "فیہِ خیرٌ و برکۃٌ" اس کا ترجمہ یہی بتلایا گیا مجھے اس میں تمام دنیا کی بھلائی ہے ۔

حج پر اعتراض اور جواب — مخالفوں کے اس اعتراض پر کہ حضرت مرزا صاحب حج کیوں نہیں کرتے فرمایا کیا وہ یہ چاہتے ہیں کہ جو خدمت خدا نے اول رکھی ہے اس کو پس انداز کر کے دوسرا کام شروع کر دیوے یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ عام لوگوں کی خدمات کی طرح ملہمین کی عادت کام کرنے کی نہیں ہوتی وہ خدا کی ہدایت اور راہ نمائی سے ہر ایک امر کو بجا لاتے ہیں اگرچہ شرعی تمام احکام پر عمل کرتے ہیں مگر ہر ایک حکم کی تقدیم و تاخیر الہی ارادہ سے کرتے ہیں اب اگر ہم حج کو چلے جاویں تو گویا اس خدا کے حکم کی مخالفت کرنیوالے ٹھہریں گے اور من استطاع الیہ سبیلا کے بارے میں کتاب حجج الکرامہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر نماز کے فوت ہونے کا اندیشہ ہو تو حج ساقط ہے حالانکہ اب جو لوگ جاتے ہیں ان کی کئی نمازیں فوت ہوتی ہیں ماموروں کا اول فرض تبلیغ ہوتا ہے آنحضرت ۱۳ سال مکہ میں رہے آپنے کتنی دفعہ حج کئے تھے ایک دفعہ بھی نہیں کیا تھا ۔

مسیح بے پدر

سوال ۔ کیا قرآن میں کوئی صریح آیت ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح بلا باپ کے پیدا ہوئے تھے ۔

جواب ۔ فرمایا کہ یحیی اور عیسی علیہ السلام کے قصہ کو ایک جا جمع کرنا اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ جیسے یحیی علیہ السلام کی پیدائش خوارق طریق سے ہے ویسے ہی مسیح کی بھی ہے پہر یحیی علیہ السلام کی پیدائش کا حال بیان کر کے مسیح کی پیدائش کا حال بیان کیا ہے ۔ یہ ترتیب قرآنی بھی بتلاتی ہے کہ ادنے حالت سے اعلی حالت کی طرف ترقی کی ہے یعنی جسقدر معجزنمائی کی قوت یحیی کی پیدائش میں ہے اس سے بڑھکر مسیح کی پیدائش میں ہے ۔ اگر اس میں کوئی معجزانہ بات نہ تھی تو یحیی کی پیدائش کا ذکر کر کے کیوں ساتھ ہی مریم کا ذکر چھیڑ دیا اس سے کیا فائدہ تھا یہ اسی لئے کیا کہ تاویں کی گنجائش نہ رہے ان دونوں بیانوں کا ایک جا ذکر ہونا اعجازی امر کو ثابت کرتے ہیں اگر یہ نہیں ہے تو گویا قرآن تنزل پر آتا ہے جو کہ اس کی شان کے برخلاف ہے ۔

پھر اس کے علاوہ یہ بھی فرمایا اِنَّ مَثَلَ عیسٰی عند اللہ کَمَثَلِ آدم اگر مسیح بنا باپ کے نہ تھا تو آدم سے مماثلت کیا ہوئی اور وہ کیا اعتراض مسیح پر تھا جسکا یہ جواب دیا گیا تو اریخی بات بھی یہ ہے کہ یہود آپ کی پیدائش کو اسی لئے ناجائز قرار دیتے تھے کہ آپکا باپ کوئی نہ تھا اس پر خدا نے یہود کو جواب دیا کہ آدم بھی تو بلا باپ پیدا ہوا تھا بلکہ بلا ماں بھی یہ اعتبار واقعات کے جو اعتراض ہوا کرتے ہیں ان سے جواب کو دیکھنا چاہیئے اور اگر کوئی اسے خلاف قانون فطرت قرار دیتا ہے تو اول قانون قدرت کی حد بست دکھلا وے

یکم مئی سنہ ۱۹۰۳ء

فجر ۔ جمعہ ۔ اور عصر کی نمازوں میں حضرت اقدس شامل نہ ہو سکے ۔ جمعہ کیوقت آپنے وضو بھی کیا اور طیار تھے کہ مسجد اقصی میں تشریف لاویں کہ یکایک چکر آگیا اور آپ سے کھڑا بھی نہ ہوا گیا اسوجہ سے شامل جمعہ نہ ہو سکے مغرب اور عشا کی نمازوں میں آپ بفضل خدا شریک ہوئے ۔

قبل از عشا

رؤیا — فرمایا کہ میں نے ایک منذر رویا دیکھی ہے مگر شکر ہے کہ وہ درمیان میں رہ گئی ۔ دیکھتا ہوں کہ کوئی شخص ہے جو میدان میں بیٹھا ہے اور کہتا ہے کہ یہاں ایک بیل ذبح کریں گے وہ باتوں ہی میں رہا اور کوئی بیل وغیرہ ذبح نہ ہوا ۔ اسی حالت میں الہام ہوا جس کے الفاظ تو یاد نہیں رہے

مسیح موعود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر میں ہوگا — ایک صاحب نے پنجابی نظم پڑھی اس کو سنکر فرمایا کہ آنحضرت نے خوب یہ فرمایا ہے کہ مسیح موعود میرے ساتھ قبر میں ہوگا اس سے یہ بسر معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلعم نے محسوس کیا ہے کہ دورنگی اور دوئی کو وہ بالکل محسوس نہ کرے گا کیونکہ کسی دوسرے نبی کے آنیسے سے تو دوئی ثابت ہوگی اس لئے اس میں اشارہ ہے کہ میں خود ہی آؤں گا جیسے موت میں وہ ساتھ ہے ویسے ہی حیات میں بھی ہوگا میں نے ایک دفعہ اس کی مثال کہیں لکھی بھی ہے کہ اگر میاں بیوی ایک مقام پر ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوں اور ایک بڑا آئینہ سامنے ہو جس میں دونوں کا عکس پڑتا ہو ۔ تو کیا میاں اس اپنے عکس کو غیر خیال کر کے اس امر پر غیرت کھائے گا کہ اس کی بیوی کسی اور کے ساتھ ہے ہرگز نہیں بلکہ وہ جانے گا کہ یہ تو میں ہی ہوں پس بروز میں اسی طرح کوئی غیرت نہیں ہوتی لیکن اگر کوئی دوسرا نبی آوے تو اس میں غیرت ہوگی اور آنحضرت کی غیرت کب تقاضا کرتی ہے کہ آپکی کرسی پر دوسرا بیٹھے ۔ اللہ تعالی آپ کی تعریف کرے اور آپکا درجہ بلند کرکے آپکو ہر طرح کے سکھ اور آرام کا مالک بناوے اور آخر میں اگر یہ دکھلا دیوے کہ آپ کی کرسی پر غیر کو بٹھلا دیوے (یہ کبھی نہیں ہو سکتا غیرۃ الانسان سے کچھ جدا نہیں ہوا کرتی) آنحضرت صلعم کے سامنے جب حضرت عمر رض نے ایک توریت کا ورق پڑھا اور کہا کہ اس میں کچھ عمدہ باتیں ہیں تو آپکا چہرہ سرخ ہو گیا اسپر حضرت ابوبکر رض نے کہا کہ اے عمر تیری ماں مرے کیا تو رسول اللہ صلعم کے چہرہ کو نہیں دیکھتا ۔ جب توریت کے ایک ورق پڑھے جانے پر آپ کے چہرہ کا یہ حال ہوا تو جب اسرائیلی مسیح آپ کی کرسی پر آکر بیٹھ جاویں گے تو کیا حال ہوگا ۔

ہوشعنا — براہین میں یہ ایک الہام حضرت اقدس کا درج ہے یہ ایک ایرانی لفظ ہے جس کے معنے ہیں "نجات دے" فرمایا کہ **یا مسیح الخلق عدوانا** کا مضمون اس سے ملتا جلتا ہے ۔

قوم میں کونسی روح ہو تو قوم قوم بنتی ہے — فرمایا کہ ایک مامور کی اطاعت اسطرح ہونی چاہیئے کہ اگر ایک حکم کسی کو دیا جاوے تو خواہ اس کے مقابلہ پر دشمن کیسا ہی لالچ اور طمع کیوں نہ دیوے یا کیسی ہی عجز اور

انکساری اور خوشامد در آمد گیبون بکرے گر اس حکم پر ان باتون مین سے کسیکو بھی ترجیح نہ دینی چاہئے اور کبھی اس کی طرف التفات نہ کرنی چاہئے سیرت اور خصلت اس قسم کی چاہئے کہ جس سے دوسرے آدمی پر اثر پڑے اور وہ سمجھے کہ ان لوگون مین واقعی طور پر اطاعت کی روح ہے صحابہ کرام کی زندگی مین ایک بھی ایسا واقعہ نہ ملیگا کہ اگر کسیکو ایک دفعہ اشارہ بھی کیا گیا ہو تو پھر خواہ بادشاہ وقت نے ہی کتنا ہی زور کیون نہ لگایا مگر اس نے سوائے اس اشارہ کے اور کسیکی کچھہ مانی ہو۔

اطاعت پوری ہو تو ہدایت پوری ہوتی ہے

ہماری جماعت کے لوگون کو خوب سن لینا چاہئے اور خدا سے توفیق طلب کرنی چاہئے کہ ہم سے کوئی ایسی حرکت نہ ہو

۲ - مئی سنہ ۱۹۰۳ء

آجکی پانچون نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین

سیر

مہر — مہر کے متعلق ایک نے پوچھا کہ اس کی تعداد کس قدر ہونی چاہئے۔

فرمایا کہ تراضی طرفین سے جو ہو اس پر کوئی حرف نہین آتا - اور شرعی مہر سے یہ مراد نہین کہ نصوص یا احادیث مین کوئی اس کی حد مقرر کی گئی ہے بلکہ اس سے مراد اس وقت کے لوگون کے مروجہ مہر سے ہوا کرتی ہے ہمارے ملک مین یہ خرابی ہے کہ نیت اور ہوتی ہے اور محض نمود کے لئے لاکھہ لاکھہ روپے کا مہر ہوتا ہے صرف ڈراوے کے لئے یہ لکہا جایا کرتا ہے کہ مرد قابو مین رہے اور اس سے پھر دوسرے نتائج خراب نکل سکتے ہین نہ عورت والون کی نیت لینے کی ہوتی ہے اور نہ خاوند کے دینے کی -

میرا مذہب ہے کہ جب ایسی صورت مین تنازعہ آپڑے تو جب تک اس کی نیت یہ ثابت نہ ہو کہ ہان رضا اور رغبت سے وہ اسیقدر مہر پر آمادہ تہا جسقدر کہ مقرر شدہ ہے تب تک مقرر شدہ نہ دلایا جاوے اور اس کی حیثیت اور رواج وغیرہ کو مدنظر رکہکر پھر فیصلہ کیا جاوے کیونکہ بدنیتی کی اتباع نہ شریعت کرتی ہے اور نہ قانون

عبرت — مولوی محمد حسین بٹالوی کے ریویو پر جو کہ براہین پر لکہا ہے ذکر چلا اسپر حضرت اقدس نے فرمایا کہ ہمین اس کی حالت پر تعجب ہے کہ جس وقت ایک درخت کلو بھی تخم ہی زمین مین ڈالا گیا ہے اور کسی طرح کا نشوونما اس نے نہین پایا نہ پتا نکلا ہے نہ پہل لگا ہے نہ کوئی پھول اس نے دیا ہے تو اس معدومی کی حالت مین تو اس کی یہ تعریف کی جاتی ہے کہ اس کی نظیر تیرہ سو سال مین نہین ملتی اور اب جب وہ درخت پھلا اور پھولا اور نشوونما پایا تو اس کے وجود سے انکار کیا جاتا ہے *

ابتدا مین ہمارے دعوے کی مثال رات کی تھی اُس وقت تو شبیر کی طرح اُسے قبول اور پسند کیا اور اب جب دن چڑھا اور سورج کی طرح وہ چمکا تو آنکھ بند کرلی *

جن ایام مین شناخت کے آثار نہ تھے تو ذاتی نقصان اپنا یہ کیا کہ نور کو کھو بیٹھے اور اس وقت یہ امر مخفی اور مستور تہا تو ریویو لکھے اور رائے ظاہر کی - اب یہ وقت آیا تہا کہ وہ اپنے ریویو پر فخر کرتا کہ دیکھو جو باتین مین نے اول کہی تہین وہ آج پوری ہورہی ہین اور میری اس فراست کے شواہد پیدا ہوگئے ہین مگر افسوس کہ اب وہ اپنی فراست کے خود ہی دشمن ہوگئے ہم نہ کونسی بات نئی کی ہے جس حکم کے وہ لوگ منتظر ہین بہلا ہم پوچھتے ہین کیا اس نے کہ ہر ایک رطب و یابس کو قبول کرلینا ہے اور وہ وحی کی پیروی کریگا یا کہ ان مختلف مولویون کی اگر اس نے اگر انہی کی ساری باتین قبول کرلینی ہین تو پھر اس کا وجود بے ہودہ ہے۔

قبل از عشا

رویا و الہام — فرمایا کہ کچھہ دن ہوئے کہ مین بیمارون کے لئے دعا کرتا تہا ایک شخص کے لئے خاص طور سے دعا کی دیکہا کہ وہ اٹھکر کھڑا ہو گیا اور پھر الہام ہوا کہ آثار صحت مگر تصریح بالکل نہین کہ یہ الہام کس کی نسبت ہے۔

ہدایت کون پاتا ہے — فرمایا کہ جو شخص محض للہ ڈر کر طلب حق چاہتا ہے تو خدا اُسے راہ حق دکھاتا ہے اور جس مین نفسانی اغراض اور نفس کی ہی طلب ہوتی ہے تو اسے راہ نہین ملا کرتی خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے والذین جاہدوا فینا لنہدینہم سبلنا - غریب سے غریب بنکر خدا سے ہدایت طلب کرنی چاہئے اغراض نفسانی شوکت ہوتی ہین جو قلب پر حجاب لاتے ہین اگر انسان نے بیعت بھی کی ہوئی ہو تو پھر بھی اس کے لئے یہ ٹھوکر کا باعث ہوتے ہین ہمارا سلسلہ تو یہ ہے کہ انسان نفسانیت کو ترک کرکے توحید خالص پہ قدم مارے سچی طلب حق کی ہو ورنہ جب وہ اصل مطلوب مین فرق آتا دیکھیگا تو اسی وقت الگ ہو جاویگا - کیا صحابہ کرام نے آنحضرت صلعم کو اسی واسطے قبول کیا تہا کہ مال و دولت مین ترقی ہو ہماری بیعت تو صرف توبہ کی ہے اور ان کی بیعت سر کٹانے کی بیعت ہوتی تھی جب وہ اپنی جان دینے کو بیعت کرتے تھے تو خود ہی دیکھہ لو کہ پھر ان کو دنیا وغیرہ کی کس قدر امید ہوگی جس نے مرنے کا ارادہ کرلیا باقی اس نے کیا رکہا ہان یہ خدا کا فضل ہے کہ جس نے خدا کے واسطے سب کچھہ چھوڑکر کمبل اوڑہا پھر اس کو سب سے اعلیٰ وعلے اجر دیا یا ابوبکر رضہ کا اس مین کوئی منشا نہ تہا کہ ضرور یہ سب کچھہ ملے مگر خدا کا خود منشاء تہا کہ خود سب کچھہ ان کو دیا جاتا اور ابوبکر رضہ نے دیا ہی کیا تہا زیادہ سے زیادہ سو روپیہ یا کچھہ زیادہ ہوگا مگر ہان جسقدر تہا سب کا سب دیدیا تہا خدا کی ذات رحیم کریم ہے وہ کسیکا قرضہ اپنے ذمہ نہین رکھتا ان لوگون کے بھی کیا اخلاص تھے جن کی بیعت سے یہ غرض مطلق نہ تھی کہ دنیا بھی ملے ادہر ایک طرف حواریون کی حالت کو دیکھو کہ انجیل کیا گواہی دے رہی ہے۔

ہمارا تجربہ ہے کہ انسان یون ہی اپنے نقصان کرتا ہے اور مایوسیون اور حسرتون مین رہتا ہے ورنہ اگر وہ اپنے مخفی اغراض سے الگ ہو جاوے تو خدا اسے ضعیف اور عاجز پاکر سب کچھہ دیدیتا ہے جس کی اُسے احتیاج ہوتی ہے دنیا کا خط فانی ہے مگر جو لوگ اُسے خدا کے واسطے چھوڑ دیتے ہین تو پھر دنیا کا سچا عروج اور ترقی ان کو ملتی ہے حدیث شریف مین ہے کہ زمین مین اُسے قبولیت دیجاتی ہے قبولیت سے مراد عزت دنیا ہی کی ہے - زمینی گورنمنٹون کے لئے جو ذرا سا کچھہ گنواتا ہے ان کو اجر ملتا ہے تو جو خدا کے لئے گوائے کیا اُسے اجر نہ ملے گا جو کچھہ اس کی خاطر گوایا جاتا ہے وہ انسان کے مرنے سے پیشتر سب کچھہ اُسے دیدیتا ہے لیکن ذمہ نہین رکھتا مگر ان باتون پر ایمان لانے والے تھوڑے ہین - لوگ اسباب پر گرتے ہین ایمان نہین ہوتا اسی لئے دکھ اُٹھاتے ہین ٹھوکرین کھاتے ہین انبیا اور اولیا جس قدر گذرے ہین اگر ان کی نظر اسباب پر ہوتی اور دنیا کے کامون مین پڑتے تو ذلیل ہوتے مگر خدا کے ساتھ صدق اختیار کیا تو ان کی عزت اس قدر ہوئی دنیا مین جو اغراض اور مقاصد انسان چاہتا ہے وہ سب کچھہ اس کو دین ہی سے ملسکتے ہین دیکھو جو مکین جو جون بیتی ہین ان کی نسبت بیل اپنی غذا مین زیادہ لذت محسوس کرتا ہے پھر بیل کی نسبت انسان جو کچھہ غذا کھاتا ہے اس مین زیادہ لذت پاتا ہے کیونکہ اس مین قوت لذات کے احساس کرنے کی زیادہ ہے پس جو انسان خواص انسان ہین وہ اسیطرح ان لذات مین زیادہ لذت پاتے ہین اس سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ دنیوی تمام لذات مین خواص کا ہی حصہ زیادہ ہے پنجابی شعر اسپر کیا عمدہ صادق آتا ہے جے تو میرا ہو رہین سب جگ تیرا ہو

آریہ سماج چھینا کے سالانہ جلسہ مین ایک احمدی ممبر کے سوال وجواب

۵ سنا مباحثہ

گذشتہ اشاعت سے آگے

اور اپنے مین سے ایک سکھ صاحب کو اپنا بادشاہ بنالیا اب پرجہ نے اتفاق کرکے ان کی ماتحتی بھی چھوڑدی ہے سرکار انگریزی کو اپنا بادشاہ قائم کرلیا ہے اگر ایسا ہی عام ارواح جمع ہوجاوین اور اتفاق کرلیوین تو خدا کی خدائی کو جواب دیسکتے ہین اپنے مین سے ایک اور خدا بنالیوین تو ممکن ہے یہ جو کہا گیا ہے کہ جیسا کہ خدا مین شرارت اور ہلاکت کی قوت نہین ویسا ہی پیدا کرنے کی طاقت نہین پنڈت صاحب کو اس مین دہوکا لگا ہے یا دیدہ دانستہ پبلک کو دہوکا دیتے ہین بشرارت اور ہلاکت کوئی طاقت وشگتیان نہین ہین یہ اوصاف ہین۔ خدا ان سے پاک اور منزہ ہے کیا پیدا کرنا بھی کوئی وصف ہے یہ ایک خوبی اور شگتی کا کام ہے

پنڈت بخشی رام صاحب

مولوی صاحب فرماتے ہین کہ آریون نے جیو و پرمانو ون کو قدیم و انادی سمجہا ہے اس خیال سے جیو پرمانو ن یعنی روح اور مادہ خدا کے شریک ہوگئے ہین ہمارا ایسا خیال ہرگز نہین خدا کے ساتھ ہم کسی کو شریک نہین مانتے ہان یہ ٹھیک ہے کہ روح اور ذرات جسم ازلی و ابدی ہین اور خدا کی ذات ایک جوہر لطیف ہے جو نظر نہین آتا ویسا ہی روح بھی جوہر لطیف ہے اگر ایسا مانا جائے کہ ہر دو کی موجودگی مین شرک لازم آجاتا ہے تو اس وقت دیکھلو ہماری ہستی بھی موجود ہے اور خدا بھی موجود ہے تو پھر اس حالت مین بھی شرک لازم آگیا ہے اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالےٰ نے اپنی طاقت وشگتی سے روح پرمانو کو اپنا قبضہ مین لاکر سرشٹی کو رچ دیا ہے اگر اس طرح نہ مانا جائے یعنی ایک وقت تہا اور جیو پرمانو نہ تہے تو کس طرح خالق ہو سکتا ہے اور کس طرح رازق و رحمان و رحیم ہو سکتا ہے جب تک جیو پرمانو کو ازلی و ابدی نہ سمجہا جائے تو یہ سلسلہ نہین چل سکتا اور نہ خدا کو رازق و مالک مانا جاتا ہے کیونکہ جب مرزوق نہین تو رازق کس طرح اور مملوک نہین تو مالک کس طرح اور یہ جو کہا گیا ہے کہ شرارت ایک بد وصف ہے خدا تعالیٰ مین نہین ہے قرآن مین تو صاف لکہا ہے کہ خدا مکر کرتا ہے جیسے یہ آیت مکرو ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین اور اسرع المکر بھی لکہا ہے یعنی مکر کیا لوگون نے اور اللہ نے بھی مکر کیا اور خدا بہتر مکر کرنیوالا اور جلدی مکر کرنیوالا ہے اسی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ خدا مکر کرتا ہے اور دہوکے باز ہے

میان جمال الدین صاحب

پنڈت صاحب فرماتے ہین کہ خدا کی ذات بھی جوہر لطیف ہے اور روح بھی ایک جوہر لطیف ہے پس یہ ایک اور وجہ پنڈت صاحب نے بتادی ہے کہ جیو اپنی لطافت کے لحاظ سے بھی خدا کے شریک ہین عرف مین جو دو شخص اپنی ذات وصفات مین ایک ہوویں ان کو ہی باہم شریک کہا جاتا ہے پنڈت جی فرماتے ہین کہ ہماری ہستی اس وقت موجود اور خدا بھی موجود تو اس صورت مین ہم شریک ہو سکتے ہین پنڈت صاحب کا یہ خیال بالکل غلط ہے۔ خدا ہمارا خالق اور ہم اس کے مخلوق یعنے وہ ہمارا بنانیوالا اور ہم اس کے بنے ہوئے ہین صریح فرق ہے کیا خالق اور مخلوق کی بھی شراکت ہو سکتی ہے۔ پنڈت صاحب فرماتے ہین کہ اگر مان لیا جاوے کہ روح و پرمانو نہ تہے تو خدا کس طرح رازق مالک رحمان وغیرہ تہا اس مین گذارش ہے کہ پنڈت صاحب کا یہ خیال ہے کہ خدا سوائے مخلوق انسان کے اور کچہ مخلوق نہین بنا سکتا کیا خدا کی اتنی خدائی ہے جو پنڈت صاحب کے عقل مین آجائے بلکہ خدا ہمیشہ سے خالق و مالک رحمان رحیم وغیرہ چلا آتا ہے یہ ضروری نہین ہے کہ اس کی ماہیت اور کیفیت انسان کے علم اور عقل مین آجائے پنڈت صاحب فرماتے ہین کہ جیو و پرمانو کو قبضہ مین لاکر خلقت کو بنا دیا پس ہم یہی تو پوچھتے ہین کہ خدا کے کون سے حقوق تہے جس سے جیو پرمانو کو اپنے قبضے مین لایا اور عبادت کرواتا ہے اور نہ ان کو پیدا کرسکا اور نہ ان کو توے دیسکا اور کس حقوق سے جیو و پرمانون کو اپنے قبضے مین لایا اور عبادت کرواتا ہے . . . .

. . . . بلکہ قبضہ جابرانہ معلوم ہوتا ہے اور یہ جو آیت قرآن شریف کی پیش کی ہے اس کے معنے مکر کئے ہین یہ غلط ہے۔ مکر ایک عربی لفظ ہے اور پنجابی مین اس کو مکر ہی استعمال کیا ہے اس کے معنے تدبیر کے ہین پنڈت صاحب نے سابق ازین لفظ مکر پر اعتراض کیا تہا اس کا مفصل جواب معہ حوالہ کتاب کرکر کے معنے تدبیر ہے [illegible] تہا اس کا جواب آج تک نہین دیا۔

پنڈت بخشی رام صاحب

مولوی صاحب پوچھتے ہین کہ وہ کون حقوق ہین جن سے جیو پرمانو کو خدا اپنے قبضے مین لایا اور معبود بنا بجز اس کے اور ہم کیا بتلا سکتے ہین کہ وہ ہمارا مالک اور ہم اس کے مملوک ہین دوم یہ کہ ہم کو آنند پہنچاتا ہے جس کو یہ بہشت کہتے ہین اسی کو ہم آنند کہتے ہین یہ تھوڑا ہے اور یہ جو فرماتے ہین کہ مکر کے معنے تدبیر ہین ہم نے مفصل لکہا اس کا جواب نہین دیا ہان مجھے یاد آگیا ہے بیشک انہون نے ایک خط بڑا طومار لکہا تہا اور اس مین بہت باتین خلاف تہذیب تہین اس لئے مین نے اس کا جواب نہ لکہا بلکہ اس خط کو چاک کردیا اب مین مکر کے معنے قرآن شریف سے بتلاتا ہون یہ دیکھو قرآن شریف مسلمانون کے مطبع مین چھپا ہوا ہے اور مسلمان مولویون کا ترجمہ کیا ہوا ہے نہ کسی عیسائی وغیرہ کا ہے دیکھو یہ ہے جو مین پڑہکر سناتا ہون اور مولوی صاحب خود پڑہ لین اور دیکھ لین وہ یہ ہے کہ مکرو ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین (ترجمہ) فریب کیا ان لوگون نے فریب کیا اللہ نے اللہ بہتر ہے فریب کرنیوالا دیکھو مین نے یہ لفظی ترجمہ جو نیچے لکہا ہوا ہے وہ پڑہا ہے مین نے اس مین کوئی بناوٹ نہین کی جسکا جی چاہے دیکھ لے یہ قرآن شریف ہمارے ہاتھ مین ہے مکر کے معنے کس تدبیر کے ہو سکتے ہین جب ترجمے مین صریح لفظ فریب لکہا ہے +

(باقی آئندہ)

ایک مامور من اللہ پر ایمان لانے کا کیا اثر انسان کے ایمان اور روح پر پڑتا ہے

ساحران فرعون احمق نہ تھے اکثر چالاک اور ہوشیار ہی تھے تو سحر کرتے تھے ان کو موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ پر بلایا گیا تہا اس وقت بھی ان کا ایک ایمان تہا اور وہ اپنے اعمال اور جان کی قدر شناخت کرتے تھے۔ تب ہی تو فرعون سے سوال کیا کہ ان لنا لاجرا ان کنا نحن الغالبین کہ اگر ہم غالب ہوجاوین گے تو ہم کو اجر ملیگا ان کو علم تہا کہ بادشاہ نے بلایا ہے اور وہ مقابلہ کروانا چاہتا ہے اور بادشاہون کا دستور ہوتا ہے کہ جب ان کے حکم کی اطاعت کی جاوے تو ضرور انعام واکرام دیا کرتے ہین اور پھر یہ تو مذہبی مقابلہ تہا مگر باوجود اس علم اور ایمان کے جو ان کو بادشاہ کے بارے مین تہا پھر بھی کس قدر کم حوصلگی ہے کہ وہ مزدوری کا سوال کرتے ہین ان کنا نحن الغالبین بھی ایک شکی فقرہ ہے جو کہ ان کے منہ سے نکلا اس کا جواب فرعون نے دیا کہ تم میرے مقربون سے ہوجاؤگے یہ بھی ایک وقت ساحران پر تہا جسکا ذکر ہوا اب دیکھو ایک دوسرا وقت بھی اونہی پر آتا ہے اور وہ کہہ اٹھتے ہین آمنا برب العالمین رب موسے وھرون۔ ایک مامور من اللہ یعنی موسیٰ ؑ کے رب پر جب وہ ایمان لائے تو ان کو دہمکی دیجاتی ہے اور جان کا خوف دلایا جاتا ہے لاقطعن ایدیکم وارجلکم من خلاف ولاصلبنکم اجمعین کہ تمہارے ہاتہہ اور پاؤن اس خلاف وزری کے باعث کٹوا کر تم سب کو سولی دی جاوے گی اب دیکھو

اَلبُدر

رجسٹر بیعت کی تائید مین بہت سے مشورے آئے ہین مولوی محمد یمین صاحب داتہ سے تجویز تحریر فرماتے ہین کہ ہر ایک خریدار البدر کم از کم دو دو خریدار ماہ جون کے آخر تک بہم پہنچا دے جو پیشگی قیمت ادا کرین اس کے بعد البدر کی قیمت ۲ؔ کی بجائے ۲ؔ۸ؔ ہو اور رجسٹر بیعت الگ بطور ضمیمہ مفت خریدارون کو دیا جاوے اس کی تائید مین وہ ایک خریدار نیا البدر کو پیشگی قیمت دالا دیتے ہین

مین نے حساب کیا تو معلوم ہوا کہ محصول ڈاک الگ کر کے اگر فی صفحہ قیمت البدر دیکھی جاوے تو ۳ؔ پڑتی ہے اس لئے اگر رجسٹر بیعت البدر کے دو صفحہ یا کتابی ۴ صفحہ پر شائع ہو تو اس کی قیمت ۱ؔ سال ہونی چاہئے لہذا مجوزہ صورت مین البدر کو سراسر نقصان ہے میری رائے مین چونکہ رجسٹر کی طیاری ایک خاص انتظام اور ایک پختہ منشی کی مصروفیت چاہتی ہے اس لئے اس کے اخراجات بہر صورت زائد ہونے چاہئے لیکن چونکہ عنقریب ایک ماہوار رسالہ کا اشتہار دفتر البدر سے شائع ہونیوالا ہے جس کے مضامین کی ترتیب دیکھکر انشاء اللہ ہماری احباب کی ایک بڑی آرزو پوری ہوگی اور جو آئندہ بہت پر ایک بڑا احسان احمدی قوم کا ہوگا اسلئے میری تجویز ہے کہ رجسٹر بیعت کو اس کا جزو قرار دیا جاوے اور خریداران البدر پر کسی قسم کی زیادتی قیمت کا بوجھ ہرگز نہ ڈالا جاوے بلکہ کوشش کی جاوے کہ اس کی مستقل اشاعت ایک ہزار سے زیادہ کر کے بقایا قیمت مین تخفیف کی

اشتہارات — تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ بعض نمبر البدر کے جب کہین سے واپس شدہ آتے ہین تو ان کا ٹائیٹل پیج بہت میلا ہوا ہوتا ہے اور شکن کے مقام پر اکثر پھٹا ہوا اس لئے میری رائے یہ ہے کہ اگر ہماری جماعت کے وہ تاجر اصحاب جو کہ اشتہاری تجارت بھی کرتے ہین اپنے اپنے اشتہار کی البدر کیساتھ مستقل اشاعت رکھین تو اس صورت مین ایک خوشنما رنگدار پتلی کاغذ کے چار صفحہ البدر کے ساتھ ایزاد کر دیئے جاوین اس ایزادی اخراجات کو اشتہارون سے وضع کیا جاوے اس صورت مین اشتہارون کی اجرت بہت تھوڑی ہوگی مگر تین صفحہ کامل کے اشتہار جمع ہونے چاہئیے۔

خریدار ۱۶۰ - داتہ - حقیقۃ نزول مسیح پنجابی ابھی زیر طبع ہے اور محصولڈاک ہر حال مین خریدار کو ہی دینا پڑیگا کتابون کو مفت حاصل کرنیکی درخواست دفتر اخبار البدر مین نہ آنی چاہئیے۔ بلکہ مفصل جوابات مفت طلبی کے مولوی عبد الکریم صاحب کو لکھنے چاہئین

قادیان کے لنگر خانہ کا لانگری اور کل سٹاف بفضل خدا صحیح وسالم تندرست ہے اور قادیان مین ابھی تک بفضل خدا طاعون سے ہر طرح کا امن ہے ہان اسکے اردگرد گاؤن مین اکثر وارداتین ہوتی رہتی ہین اور وہ دیہات قریب قریب تباہ ہوگئے ہین۔

خریدار نمبر ۱۶۱ - برازلہ (۱) آنحضرت صلعم کی ذات پاک واقعی مین دافع الوباء والبلاء ہے درود شریف ایک دعا ہے جسطرح چاہو اسے پڑھو ہان منبر کا نہ لفظ آمین کوئی نہ ملاؤ (۲) بی بی اور خاوند ملکر باجماعت نماز پڑھ سکتے ہین اور دوسری محرم عورتین بھی شامل ہو سکتی ہین (۳) ماہ رمضان مین بی بی خاوند دنکو ایک بسترہ پر لیٹ سکتے ہین مگر ہمبستری منع ہے بلکہ ماہ رمضان مین بی بی کا بوسہ لینا بھی ثابت ہے (۴) عشورہ کی دسوین تاریخ کو خیرات کی تعیین کرنی یہ بدعت ہے۔ صدقہ خیرات ہر ایک وقت ہو سکتا ہے (۵) برگ باتھو سے مراد باتھو یا بتھوی کے ساگ کے پتے ہین۔

خریدار ۶۲ - کھوکھیاٹ - منارۃ المسیح کی بنیاد کی گہرائی ۱۹ فیٹ اور طول وعرض ۲۶ فیٹ مربع ہے ۵ فیٹ تک کنکریٹ کٹ چکی ہے اور اب بنیادی عمارت شروع ہے۔ جو کہ قریب اختتام ہے

جو صاحب احمدی احباب دفتر البدر مین نظم ارسال کرتے ہین ان کی خدمت مین التماس ہے کہ نظم کے طیار کرنے مین ہمیشہ اس بات کا خیال رکھین کہ نظم یا تو ۱۸ یا ۲۶ یا ۳۱ اشعار کی ہو کرے تاکہ ایک کالم اخبار مین پوری سما جاوے۔ اور کوئی حصہ اوس کا ایسا باقی نہ رہ جاوے کہ باقی معدودے چند اشعارون کی وجہ سے دوبارہ نہ چھپ سکے اور آئندہ ہمیشہ حضرت اقدس کی تعلیم اور تصنیف کردہ دلائل وفات مسیح یا دعاوی وغیرہ کو منظوم کیا جاوے۔

پیاس کا علاج

(۱) پیپل کی چھال کی راکھ بنا کر اسے پانی مین رکھو اور کچھ عرصہ تہ نشین ہونے دو پھر اوپر سے پانی نتھار کر پیو

(۲) کوری ہانڈی کی ٹھیکریان بنا کر پانی مین بھگو دو اور وہ پانی پیو۔

(۳) بہت تھوڑی مٹی (اصل سوس) بہت سے پانی مین ڈال رکھو اور وہ پانی پیتے رہو۔

مراسلات

جناب ایڈیٹر صاحب

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مفصلہ ذیل مضمون کو اپنے اخبار گوہر بار مین جگہ دیکر ممنون فرماوین۔

ایک عبرت انگیز اور خوفناک واقعہ

ناظرین کو واضح ہو کہ طاعون نے سنہ ۱۸۹۶ء کو ہندوستان مین اپنا خوفناک چہرہ دکھایا نہین معلوم کہ یہ دورہ کب تک طول پکڑیگا جس قدر جان ومال کا نقصان ہوا اس کا احاطہ کرنا ہماری طاقت سے بڑھکر ہے لیکن ۲۹ اپریل کے سول ملٹری گزٹ کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ جتنی وارداتِ طاعون رجسٹرات مین درج ہو چکی ہین ان کی تعداد سنہ ۱۸۹۶ء سے آخر مارچ سنہ ۱۹۰۳ء تک بہ تفصیل ذیل ہے۔

سنہ	تعداد
سنہ ۱۸۹۷	۵۶۰۰۰
سنہ ۱۸۹۸	۱۱۸۰۰۰
سنہ ۱۸۹۹	۱۳۵۰۰۰
سنہ ۱۹۰۰	۱۹۳۰۰۰
سنہ ۱۹۰۱	۲۷۴۰۰۰
سنہ ۱۹۰۲	۵۷۷۰۰۰
سنہ ۱۹۰۳	۳۳۱۰۰۰ صرف آخر مارچ تک
کل	۱۶۸۴۰۰۰

گویا سولہ لاہور ہلاک ہوگئے۔ اکثر فوتیان لکھنی مین نہیں آئین لوگ اخفاء سے کام لیتے رہے ہین بہرحال یہ نہایت خوفناک نظارہ ہے اور آنحضرت صلعم کی وہ پیشگوئی پوری ہورہی ہے جو آپ نے مشکوۃ شریف کے باب الدجال صفحہ ۴۷۸ مین کی تھی اور وہ یہ تھی فیدعو عیسیٰ نبی اللہ واصحابہ ..... فیرسل اللہ علیہم النغف (طاعون) یعنی جب مخالفین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بہت دکھ اور تکلیف دینگے تو حضرت عیسیٰ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ان کے اصحاب مخالفین کے لئے بد دعا کرینگے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ سخت پر طاعون پڑیگی پس آپکی پیشگوئی نہایت صفائی سے پوری ہورہی ہے کاش ہمارے مخالف اس پیشگوئی سے جو صدہا سال سے کتابون مین چھپتی رہی ہے۔ فائدہ اٹھاتے اور لکھو کہا انسان طاعون سے ہلاک نہ ہوتے اب بھی وقت ہے کہ کم از کم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ہی اس حدیث سے فائدہ ... اٹھاوین اہل ہنود اور دیگر فریق مخالف کو تو خدا کا زبردست ہاتھ خواب خرگوش سے جگا دیگا مگر مسلمانون پر نہایت افسوس اور رنج آتا ہے کہ وہ آنحضرۃ صلعم کے فرمودہ سے کیون پہلو تہی کر کے اپنی جانون اور بیگناہ بیوی بچون کا ستیاناس کر رہے ہین اور ان معصومون پر رحم نہیں کہاتے۔

پس ہر ایک مومن کو چاہیئے کہ اس وقت جبکہ غضب الہی کی ..... ان کو اس مرض سے محفوظ رکھے۔

(۱۰۵)

البدر

رجسٹر بیعت۔ کی تائید میں بہت سے مشورے آئے ہین مولوی محمد یمین صاحب داتہ سے تجویز تحریر فرماتے ہین کہ ہر ایک خریدار البدر کم ازکم دو دو خریدار ماہ جون کے آخر تک بہم پہنچادے جو پیشگی قیمت اداکرین اس کے بعد البدر کی قیمت ؏ کی بجائے ؏ ہو اور رجسٹر بیعت الگ بطور ضمیمہ مفت خریدارون کو دیا جاوے اس کی تائید مین وہ ایک خریدار نیا البدر کو پیشگی قیمت والا دیتے ہین

مین نے حساب کیا تو معلوم ہوا کہ محصولڈاک الگ کر کے اگر فی صفحہ قیمت البدر دیکھی جاوے تو ۳ پائی ہے اس لئے اگر رجسٹر بیعت البدر کے دو صفحہ یا کتابی صفحہ پر شائع ہو تو اس کی قیمت ۶ سال ہونی چاہئے لہذا مجوزہ صورت مین البدر کو سراسر نقصان ہے میری رائے مین چونکہ رجسٹر کی طیاری ایک خاص انتظام اور ایک پختہ منشی کی مصروفیت چاہتی ہے اس لئے اس کے اخراجات ہر سہ ضرور زائد ہونے چاہئے لیکن چونکہ عنقریب ایک ماہوار رسالہ کا اشتہار دفتر البدر سے شائع ہونیوالا ہے جس کے مضامین کی ترتیب دیکھکر انشاءاللہ ہماری احباب کی ایک بڑی ارزو پوری ہوگی اور جو آئندہ دین پر ایک بڑا احسان احمدی قوم کا ہوگا اسلئے میری تجویز ہے کہ رجسٹر بیعت کو اس کا جزو قرار دیا جاوے اور خریداران البدر پر کسی قسم کی زیادتی قیمت کا بوجھ ہرگز نہ ڈالا جاوے بلکہ کوشش کی جاوے کہ اس کی مستقل اشاعت ایکہزار سے زیادہ کرکر سالانہ قیمت مین تخفیف کی جاوے

استہارات۔ تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ بعض نمبر البدر کے جب کہین سے واپس شدہ آتے ہین تو ان کا ٹائیٹل پیج بہت میلا ہوا ہوتا ہے اور شکن کے مقام پر اکثر پھٹا ہوا اس لئے میری رائے یہ ہے کہ اگر ہماری جماعت کے وہ تاجر اصحاب جو کہ اشتہاری تجارت بھی کرتے ہین اپنے اپنے اشتہار کی البدر کیساتھ مستقل اشاعت رکھین تو اس صورت مین ایک خوشنما رنگدار پتلے کاغذ کے چار صفحہ البدر کے ساتھ ایزاد کر دیئے جاوین اس ایزادی اخراجات کو اشتہارون سے وضع کیا جاوے اس صورت مین اشتہارون کی اجرت بہت تھوڑی ہوگی مگر تین صفحہ کامل کے اشتہار جمع ہونے چاہئے

خریدار ۔ ۱۶۰ ۔ داتہ ۔ حقیقۃ نزول مسیح پنجابی ابھی زیر طبع ہے اور محصولڈاک ہر حال مین خریدار کو ہی دینا پڑیگا کتابون کو مفت حاصل کرنیکی درخواست دفتر اخبار البدر مین نہ آنی چاہئے۔ بلکہ مفصل جوابات مفت طلبی کے مولوی عبدالکریم صاحب کو لکھنے چاہئین

قادیان کے لنگرخانہ کا لانگری اور کل سٹاف بفضل خدا صحیح وسالم تندرست ہے اور قادیان مین ابھی تک بفضل خدا طاعون سے ہر طرح کا امن ہے ہان اسکے اردگرد گاؤن مین اکثر وارداتین ہوتی رہتی ہین اور وہ دیہات قریب قریب تباہ ہوگئے ہین +

خریدار نمبر ۱۶۱ ۔ برازلہ (۱) آنحضرت صلعم کی ذات پاک واقعی مین دافع الوباوالبلا ہے درود شریف ایک دعا ہے جسطرح چاہو اسے پڑھو ہان مشرکانہ لفظ اسمین کوئی نہ ملاؤ (۲) بی بی اور خاوند ملکر باجماعت نماز پڑھ سکتے ہین اور دوسری محرم عورتین بھی شامل ہوسکتی ہین (۳) ماہ رمضان مین بی بی خاوند دن کو ایک بسترہ پر لیٹ سکتے ہین مگر ہمبستری منع ہے بلکہ ماہ رمضان مین بی بی کا بوسہ لینا بھی ثابت ہے (۴) عشورہ کی دسوین تاریخ کو خیرات کی تعین کرنی یہ بدعت ہے۔ صدقہ خیرات ہر ایک وقت ہوسکتا ہے (۵) برگ باتھو سے مراد باتھو یا بتھوی کے ساگ کے پتے ہین +

خریدار ۶۲ ۔ کھوکھیاٹ ۔ منارۃ المسیح کی بنیاد کی گہرائی ۱۹ فیٹ اور طول وعرض ۲۶ فیٹ مربع ہے ۵ فیٹ تک کنکریٹ کٹ چکی ہے اور اب بنیادی عمارت شروع ہے۔ جو کہ قریب اختتام ہے

جو صاحب احمدی احباب دفتر البدر مین نظم ارسال کرتے ہین ان کی خدمت مین التماس ہے کہ نظم کے طیار کرنے مین ہمیشہ اس بات کا خیال رکھین کہ نظم یا تو ۱۸ یا ۲۶ یا ۳۲ اشعار کی ہووے تاکہ ایک کالم اخبار مین پوری سما جاوے اور کوئی حصہ اوس کا ایسا باقی نہ رہ جاوے کہ باقی معدودے چند اشعارون کی وجہ سے دوبارہ نہ چھپ سکے اور آئندہ ہمیشہ حضرت اقدس کی تعلیم اور تصنیف کردہ دلائل وفات مسیح یا دعاوی وغیرہ کو منظوم کیا جاوے +

پیاس کا علاج

(۱) پیپل کی چھال کی راکھ بناکر اُسے پانی مین رکھو اور کچھ عرصہ تہ نشین ہوے دو پھر اوپر سے پانی نتہار کر پیو

(۲) کوری ہانڈی کی ٹھیکریان بناکر پانی مین بھگو دو اور وہ پانی پیو +

(۳) بہت تھوڑی مٹی (؟) ملا ہوس بہت سے پانی مین ڈال رکھو اور وہ پانی پیتے رہو +

مراسلات

جناب ایڈیٹر صاحب

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔ مفصلہ ذیل مضمون کو اپنے اخبار گوہر بار مین جگہ دیکر ممنون فرماوین +

ایک عبرت انگیز اور خوفناک واقعہ

ناظرین کو واضح ہو کہ طاعون نے سنہ ۱۸۹۷ء کو ہندوستان مین اپنا خوفناک چہرہ دکھایا نہین معلوم کہ یہ دورہ کب تک طول پکڑیگا جس قدر جان ومال کا نقصان ہوا اس کا احاطہ کرنا ہماری طاقت سے بڑھکر ہے لیکن ۲۹ اپریل کے سول ملٹری گزٹ کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ جتنی واردات طاعون رجسٹرات مین درج ہوچکی ہین ان کی تعداد سنہ ۱۸۹۷ء سے آخر مارچ سنہ ۱۹۰۳ء تک بہ تفصیل ذیل ہے +

سنہ	تعداد
سنہ ۱۸۹۷	۵۶۰۰۰
سنہ ۱۸۹۸	۱۱۸۰۰۰
سنہ ۱۸۹۹	۱۳۵۰۰۰
سنہ ۱۹۰۰	۱۹۳۰۰۰
سنہ ۱۹۰۱	۲۷۴۰۰۰
سنہ ۱۹۰۲	۵۷۷۰۰۰
سنہ ۱۹۰۳	۳۳۱۰۰۰ صرف آخر مارچ تک
کل	۱۶۸۴۰۰۰

گویا سولہ لاکھ ہلاک ہوگئے۔ اکثر فوتیان لکھنی مین نہیں آئین لوگ اخفاء سے کام لیتے رہے ہین بہرحال یہ نہایت خوفناک نظارہ ہے اور آنحضرت صلعم کی وہ پیشگوئی پوری ہورہی ہے جو آپ نے مشکوۃ شریف کے باب الدجال صفحہ ۴۶۸ مین کی ہے اور وہ یہ ہے فیدع عیسیٰ نبی اللہ واصحابہ ..... فیرسل اللہ علیہم النغف (طاعون) یعنی جب مخالفین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بہت دُکھ اور تکلیف دینگے تو حضرت عیسیٰ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ان کے اصحاب مخالفین کے لئے بددعا کرینگے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ سخت پر طاعون پڑیگی پس آپکی پیشگوئی نہایت صفائی سے پوری ہورہی ہے کاش ہمارے مخالف اس پیشگوئی سے جو صدہا سال سے کتابون مین چھپی رکھی ہے۔ فائدہ اٹھاتے اور لاکھوں انسان طاعون سے ہلاک ہوتے اب بھی وقت ہے کہ کم ازکم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ہی اس حدیث سے فائدہ اُٹھادین اہل ہنود اور دیگر فریق مخالف کو تو خدا کا زبردست ہاتھ خواب خرگوش سے جگا دیگا مگر مسلمانون پر نہایت افسوس اور رنج آتا ہے کہ وہ آنحضرۃ صلعم کے فرمودہ سے کیون پہلو تہی کرکے اپنی جانون اور بیگناہ بیوی بچون کا ستیاناس کررہے ہین اور ان معصومون پر رحم نہیں کھاتے +

پس ہر ایک مومن کو چاہیے کہ اس وقت جبکہ غضب الٰہی کی ... ان کو اس مرض سے محفوظ رکھے +

کسر صلیب کا دروازہ کھل گیا ہے

امریکہ اور یورپ سے آئے ہوئے اخباروں اور رسالوں سے پتہ لگتا ہے کہ آج سے بیس سال پیشتر ایک راستباز کے منہ سے نکلی ہوئی ندا جو اس عالم میں گونج رہی تھی اب مجسم ہو کر اپنا جلوہ دکھا رہی ہے وہ ندا کیا تھی اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں صلیبی فتنہ اس قدر بڑھ گیا ہے کہ اس کی نظیر کسی سابقہ زمانہ میں نہیں پائی جاتی خدا نے مجھے مامور کیا ہے کہ میں اس فتنہ کو پاش پاش کر دوں اور آنحضرت صلعم اور آپکی پاک تعلیم کی جو ہتک کی گئی ہے اس کی عظمت اور زندہ نظیر پھر دنیا میں قائم ہو میں اکیلا نہیں آیا میرے ساتھ ایک ملائکہ کا لشکر بھی ہے اور اس نے چار دانگ عالم میں پھر کر مستعد دلوں پر اپنے نفوس طیبہ کا اثر ڈالا ہے اور دلوں میں اور دماغوں میں ایک انقلاب عظیم پیدا ہوگا۔ حقیقی نجات کے پیاسوں کی پیاس روح الصدق کے آب حیات سے بجھائی جاوے گی ٭

کتابوں رسالوں اشتہاروں کے ذریعہ سے اس کی منادی دنیا کے ہر گوشہ اور پہلو میں کی گئی یہ دعوی فضول اور بے سر و پا ہوتا اگر اس کا مدعی کسی قسم کی کامیابی دیکھے بغیر اس جہان سے گذر جاتا یا اگر اس کی بات پوری نہ ہوتی تو یہ خود ہی اس کی ذلت اور رسوائی کا کچھ کم موجب نہ ہوتا مگر آج ہم دیکھتے ہیں کہ اس کا قائل بفضل خدا راستبازی اور صداقت اور کامیابی اور فلاح کا تاج پہنے ہوئے زندہ موجود ہے اور یورپ اور امریکہ کے دلوں اور دماغوں نے اس کے کلام کے صدق پر عملی طور سے مہر لگا دی ہے ہندوستان کے نادان اور ضرورت دین سے ناواقف مولوی اور وہم طبع کے برائے نام مسلمان اپنی کوری فطرۃ سے اس چمک اور دمک کو نہ دیکھ سکیں تو اور بات ہے ان کے نزدیک تو آج تک حضرۃ مرزا صاحب نے کچھ ترقی نہیں کی مگر جن کو خدا نے تھوڑا سا بھی نور فراست دیا ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ آج کس نے ایک دنیا کو اپنی طرف متوجہ کر رکھا ہے آج کس کا ہر جگہ اور ہر مقام پر چرچا ہے آج اسلام کی طرف سے کون ہر ایک غیر از اسلام کا نشانہ بنا ہوا ہے آج یورپ اور امریکہ کی آنکھ کس پر لگی ہوئی ہے آج کس نے ہر ایک جھگڑے اور فتنہ کو مٹا کر صراط مستقیم پیش کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے آج کس نے ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ انسانوں میں راستبازی کی روح پھونک دی ہے اور قرآن کا جوا ان کی گردنوں پر رکھ دیا ہے آج کس نے دلوں میں ڈال دیا ہے کہ تم ہر ایک امر حتی کہ اپنے من تن دھن اولاد پر خدا تعالی کے دین کو مقدم رکھو پس اگر یہ راستبازی کا نشان نہیں تو اور کیا ہے ٭

امریکہ اور یورپ کے آئے ہوئے اخبارات اور خطوط سے ترجمے جو اس سلسلہ کے اخباروں میں چھپتے ہیں ناظرین کو چاہئے کہ انکو غور سے پڑھیں کیونکہ یہ سب اس الہی کلام کی تصدیق کرتے ہیں اور اس کے شاہد ہیں جو آج سے سالہا سال پیشتر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی زبان سے نکلوا دی گئی آج کل بیرونجات سے جو خطوط اور رسائل آتے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک تغیر عظیم اس وقت دنیا میں ہے وہ انسان اور عاجز انسان جسے خدا بنا کر آسمان پر بٹھایا تھا جس کی حد سے زیادہ عظمت دلوں میں تھی آج اسکی قوم اوس پر اور اس کی تعلیم پر تمسخر کر رہی ہے صلیبی مذہب کی عظمت دلوں سے گر گئی ہے جس طرح قبل ازیں مسیح ناصری کی مدح کی جاتی تھی ویسی ہی آجکل ذم ہو رہی ہے حال میں جرمن کے بادشاہ نے علانیہ طور پر ظاہر کر دیا ہے کہ اس کے اپنے خیالات عیسویت سے کس قدر دور جا پڑے ہیں یہ کیا ایک عظیم انقلاب نہیں اور آج قرآن کریم کی یہ پیشگوئی پوری نہیں ہو رہی کہ یوم تبدل الارض غیر الارض والسموات وبرزوا للہ الواحد القہار ... کچھ عرصہ ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ایک ۱۶ صفحہ کا اشتہار دس ہزار کے قریب چھپوا کر امریکہ یورپ آسٹریلیا افریقہ وغیرہ ہر ایک مقام پر .... شائع کیا تھا۔ اس اشتہار کا یہ اثر ہے کہ اب بلجیم وغیرہ اور دیگر بلاد یورپ امریکہ سے حضرت اقدس امام الزمان کی تعلیم آپکے مزید حالات اور مسیح علیہ السلام کی قبر کے بارے میں دیگر تواریخی ثبوت طلب کئے جا رہے ہیں ان واقعات کے پڑھنے سے پتہ لگتا ہے کہ اب کسر صلیب کا دروازہ کھل گیا ہے اور یورپ اور امریکہ کے دماغ اس صداقت کے قبول کرنے کے واسطے آمادہ ہو رہے ہیں جو حقیقی نجات کیواسطے آسمان سے نازل ہوئی ہے۔ ذیل میں ہم الہ آباد کے مشہور و معروف اخبار پاینیر ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۰۳ء میں ایک آرٹیکل کا ترجمہ دیتے ہیں جسمیں قیصر جرمن کے مذہب پر رائے زنی کرتا ہوا اخبار کا ایڈیٹر حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے متعلق ایک عجیب ریمارک اپنی طرف سے کرتا ہے اور وہ یہ ہے۔

قیصر جرمن کا مذہب اور پاینیر اخبار کا ریمارک

حال میں شہنشاہ ولیم قیصر جرمن نے اپنے عقاید مذہبی کے بارہ میں ایک عجیب اشتہار دیا ہے جس میں اس نے اظہار کیا ہے کہ الہام کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو معمولی دنیا داروں کو ہوتے ہیں جیسے موسی (بادشاہ یہود) شارلیمین۔ کنٹ اور میرے دادا ولیم اعظم کو ہوتے رہے یہ ادنی درجہ کے الہام ہوتے ہیں اور دوسرے وہ اعلی درجہ کے الہام ہوتے ہیں جو بالکل مذہبی امور کیساتھ خصوصیت رکھتے ہیں (اب اس پر پاینیر کا ایڈیٹر اپنی رائے دیتا ہے) جہاں تک ہم سمجھ سکتے ہیں قیصر جرمن قسم اول کے الہامات سے بڑھکر کسی بات کا مدعی نہیں ہے لیکن قیصر کی نسبت بہر حال ہم ہندوستان میں اچھے رہے کیونکہ ہماری یہاں رئیس قادیان ہیں جنہوں نے ڈاکٹر ڈوئی اور بشپ ویلڈن دونوں کو مقابلے پر بلایا ہے اور کہا ہے کہ اگر کسیکو طاقت ہے تو میرے مسیح موعود ہونیکو غلط ثابت کر کے دکھلائے ہاں (قیصر جرمن اور رئیس قادیان) کی اس بات میں مماثلت ضرور ہے کہ دونوں طرف لفظ الہام کا پایا جاتا ہے ورنہ اگر غور سے دیکھا جاوے تو ہر دو میں ایک بڑا بین فرق ہے کیونکہ رئیس قادیان آج تک پوشیدہ نہیں رہے انہوں نے اپنا فوٹو بھی ہمیں دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ تصویر اس **موعود** کی مبارک شکل کھلاتی ہے جس کے انتظار میں کروڑہا انسان گذر گئے ظاہر ہے کہ رئیس قادیان اس خواہش میں ہے کہ عیسائی اپنا مذہب چھوڑ کر ان کے مریدوں میں داخل ہو جاویں کیونکہ انہوں نے اس امر کے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ عیسوی دین کے بانی کی وفات اوس طرح سے واقع نہیں ہوئی جیسے کہ بیان کی جاتی ہے بلکہ وہ کشمیر کی طرف سفر کر کے آیا اور سری نگر میں سکونت اختیار کی جہاں کہ وہ عیسی صاحب کے نام سے مشہور تھا اس امر کے ثبوت میں اس کی قبر کی تصویر دی ہے جو سری نگر کے محلہ خانیار میں واقع ہے اور کسی قدر سرسری طور پر قدیم کتب کا حوالہ بھی دیا ہے اگر ہم ایک لمحے کے لئے اپنے مذہب سے کفر اختیار کر لیویں تو ہم خوشی سے اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ جرمن میں جو کچھ کہا گیا ہے اس کی نسبت رئیس قادیان کا دعوی موجودہ زمانہ کی ضرورت کے مطابق اور روحانی منہاج نبوت پر واقع ہے اور فوٹو گرافی کا ان کا استعمال کرنا بھی یہ ثابت کرتا ہے کہ انگریزی سائنس والوں کی طرح وہ زمانہ کی روح و روان سے بخوبی واقف ہیں ٭

اسم اعظم

موضع بھاگی ننگل ضلع گورداسپور میں ایک لڑکا طاعون میں مبتلا تھا کہ ایک احمدی ممبر اوسے جا کر کہا کہ رب کل شیئ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی پڑھ چنانچہ وہ لڑکا بھی پڑھنے لگا اور اس کے گھر والے بھی پڑھ پڑھ کر اس پر پھونکتے ... اور ہاتھ پھیرنے لگے خدا کی شان ایک گھنٹہ کے اندر اندر اس کی گلٹی بیٹھ گئی اور وہ طاعون سے بالکل تندرست ہو گیا مگر اس کے لئے صحت نیت اور اخلاص شرط ہے الاعمال بالنیات

(خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جس سے چاہے کوئی کام لے لے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

کیا یہ کوئی چھوٹی سی بات ہے یا کوئی معمولی اشتہار ہے کہ اس کی طرف توجہ نہ کی جائے

قرآن شریف صرف چھ ماہ میں پڑھایا جاتا ہے

ہم بذریعہ اشتہار قرآن شریف کے عاشقون اور اپنی اولاد کے سچے خیر خواہون کو جو اپنی اولاد کے اوقات عزیز کی قدر کرتے ہین یہ خوشخبری دیتے ہین کہ اللہ تعالے نے اپنے خاص فضل و کرم سے ہمین یہ نعمت عظمی عطا فرمائی ہے کہ ہم انشاء اللہ تعالے ایک متوسط ذہن کے لڑکے کو جس کی عمر ۵ سال سے کم نہ ہو چھ ماہ مین اس خوبی سے قرآن شریف پڑھا سکتے ہین کہ عرصہ موعود کے انجام پر اگر امتحاناً بچے سے قرآن شریف سنا جاوے تو وہ صحت اور عمدگی سے سنا دیگا اور یہ امر قرآن شریف ہی تک محدود نہین بلکہ ہر ایک اعراب دار عربی کتاب کو بآسانی پڑھ سکیگا۔ پس جو لوگ اپنی اولاد کو قرآن جیسی رحمت نور۔ ہدایت اور شفا سے بہرہ ور کرنا چاہتے ہین وہ اپنی اولاد ہمارے پاس قادیان مین بھیجدین یہ بھی ذکر کر دینا ضروری ہے کہ بچون کو جناب حضرۃ حکیم الامت مولانا مولوی **نور الدین صاحب** کے قابل قدر مشورون کے مطابق تربیت دی جاوے گی اور ان کی خوراک و رہائش وغیرہ مین صاحب موصوف کے مشورے مقدم ہون گے اور بچون کو نہایت نرمی محبت اور پیار سے ان کی عمر کے تقاضے کے مطابق نہایت عمدگی سے رکھا جاویگا اور ان کی تعلیم و تربیت نہایت معقول طرز سے کیجاوے گی انشاء اللہ تعالیٰ **وما توفیقنا الا باللہ**

شرائط ذیل کی رعایت ہر صاحب کو لازمی ہوگی

(۱) داخلہ ایک روپیہ اور فیس ماہوار مبلغ ۵ روپے ہوگی جو کل رقم ۶ ماہ کی پہلے سے حضرت حکیم الامت کے پاس یا جس صاحب کو وہ معتبر جانین بطور امانت جمع کرا دینی چاہیے اگر اختتام قرآن پر قدردان اس سے زیادہ قدردانی کرین گے تو بسر و چشم قبول کی جاوے گی ٭

(۲) ہر ایک طالب علم کو چھ ماہ کی حاضری ضروری ہوگی ایام رخصت یا بیماری اس مین شامل نہ ہون گے ٭

(۳) انتظام سکونت اور خوراک وغیرہ مشتہرون کے ذمہ ہوگا مگر اس کے اخراجات پیشگی مبلغ للعہ ماہوار بطور امانت جمع کرانے ہون گے جو فیس مقررہ سے علاوہ ہون گے اور ان کا حساب ہر ماہ کے آخر پر کر دیا جاویگا اس مین معمولی خوراک ملیگی خاص انتظام والون سے زیادہ رقم وضع ہوگی۔

(۴) ہر ماہ کے اختتام پر لڑکون کی ترقی کی رپورٹ مصدقہ جناب حکیم الامت طالبعلمون کے سرپرستون کو بھیجی جایا کریگی۔

(۵) کل طالبعلمون کو اجازت ہوگی کہ وہ تعلیم کے علاوہ اوقات کو اپنے سرپرستون کے منشاء کے مطابق صرف کرین

(۶) جو صاحب اپنے بچون کو بھیجنا چاہین وہ پہلے بچے کا نام وغیرہ اور داخلہ کا روپیہ بھیجدین پھر جب درخواستون کی کافی تعداد ہو جاویگی تو ان کو اطلاع دیجاوے گی کہ فلان تاریخ تک بچون کو قادیان مین پہنچا دین

والسلام

تصدیق حکیم نور الدین صاحب ۔ جہان تک میرا اپنا تجربہ اور علم ہے مجھے یقین ہے کہ دونون صاحب بہت نیک ہین انشاء اللہ بچون کے لئے ان کے ساعی مشکور ہون گے

المشتہران محمد اسمعیل و ماسٹر عبد الرحمن قادیانی

خواب کی تعبیر کا طریق

تعبیر کا بہتر طریق خیالات کا معلوم کرنا ہے کہ کس چیز مین کس شے کا گمان ہو سکتا ہے اور اس سے کیا مقصود ہوا کرتا ہے ٭

(۱) کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ مسمی سے اسم کی طرف ذہن منتقل ہوتا ہے جیسے ایک مرتبہ آنحضرت صلعم نے خواب مین دیکھا کہ آپ عقبہ بن رافعہ کے گھر مین دیکھا اور اسی خواب مین کوئی شخص آپ کے پاس ابن طاب (ایک خاص قسم کے چھوہارے) تازہ تازہ لایا آنحضرت نے اس کی یہ تعبیر فرمائی کہ ہم دنیا مین رفعت یعنی سرفرازی اور آخرۃ مین عاقبت کیساتھ رہین گے اور ہمارا دین طیب یعنی پاکیزہ ہوگا ٭

(۲) کبھی دو چیز دنمین التزام ہوتا ہے اور ملزوم سے لازم کی طرف ذہن منتقل ہو جاتا ہے جیسے کوئی شخص خواب مین اگر تلوار دیکھے تو اس کی تعبیر قتال ہوگی ٭

(۳) کبھی ایک وصف سے ایک ذات کیطرف جو اس وصف کے مناسب حال ہوتی ہے منتقل ہوتی ہے جیسے آنحضرت صلعم نے دو شخصون کو جنہون نے کی نسبت خالہ بن خواب مین [illegible]

نظم

ثمرات الہیہ تقریباً تجدید الدین ۔ الی آیات علی الارض الکریم

طبعزاد مولانا مولوی نور دین صاحب احمدی ہیڈ ماسٹر مڈل اسکول کنجاہ ضلع گجرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بحمد خالق ارض و سما و لیل و نہار — بحمد خالق کون و مکان شہر و دیار
بحمد خالق ذرات و عالم ارواح — بحمد خالق وقت خزان و فصل بہار
بحمد او کہ فرستاد از پے اصلاح — جناب فخر رسل برگزیدۂ ابرار
کہ در ازل پے تسلیم و نصرتش کردند — ہمہ گروہ رسل پیش حق ز دل اقرار
خلاف وعدہ نکردند شان آن عہدش — بعہد خویش نمودند با امم اظہار
سنودہ کہ بتوصیف او خدا فرمود — توئی محمد و محمود احمد مختار
یگانہ اگر قضاء گفت شان او کہ توئی — بہ اذن ایزد سبحان شفیع روز شمار
رساند مژدۂ رحمت بہ اہل صدق و یقین — نشاند ضرب تبر اسر اہل الانکار
چو دین حق ز وجودش گرفت اوج کمال — گذاشت خدمت دین برائمہ اظہار
و لے بحکم مقدر ز پس زمر و ز زمان — ز کم توجہی اہل دین صغار و کبار
محل طعن شد اندر قیاس بیگانہ — محل مضحکہ شد بالمقابل اغیار
ضرورت است کہ آید ز بہر کسر صلیب — کہ بر صفات مسیح است و محرم اسرار
قلم بدست بگیرد بجائے تیغ و سنان — بہ ترک حرب بہ تیغ قلم کند پیکار
رسید وقت ظہور امام حقانی — بر آسمان و زمین ست جلگی آثار
اگر نشان ز تفجیر بحر مے جوئی — چرا نظر نکنی سوئے کثرت انہار
شنیدۂ کہ ہمین سال در زمین حجاز — ز رنج راہ و سفر خود معطل است عشار
اگر یقین نداری تو بر نشان زمن — بہ بین کسوف و خسوف و ستارۂ دمدار
بہ بین امام زمان را کہ در حفاظت دین — گذشتہ است ز حفظ خود و سر و دستار
قلم گرفت و رقم زد کہ راست میگویم — مبارک اند کسانیکہ اکردہ اند اقرار
فدا نمود ہمہ مال و جان بحب نبی — متاع عرض مصون را بدین گذاشت ٹیار
مخالف اند کہ دشنام و طعن میگویند — نظر کنند بسویش بدیدۂ انکار
بفتوہائے خودش کردہ اند صد تکفیر — بخواستند کہ وے را کشند بر دار
و لے بحفظ خدا ہست این امام زمان — بغر عقل ایا دی ز شان یاد کار
غرض از ین ہمہ اتمام حجت است کنون — کہ ہیچ عذر نیابد ز شان بروز شمار
چو نیست طالب دنیا، دو نے عوض خواہد — نہ اختیار نمودہ معیشتہ این کار
خلاف شان کہ فروشند دین بہ ثمن قلیل — بہ گرد کردن غلات و درہم و دینار
کہ زہد و شان ہمہ مکر و فریب و ستم — نوائے شان اغانی بہ شکل موسیقار
نماز نیست کسے را کہ مثل نور الدین — بحالتیکہ سر سجادہ مے زند منقار
بے نماز چو خواہی بقادیان بروی — کہ ہست مورد ریحا و مظہر انوار
محل حل نکات کلام یزدانی — ملاذ مرجع مرجع مہاجر و انصار

ہر آنکہ رفت بہ دار الامان بیاری بخت
نشنید کلمۂ توحید از در و دیوار

---

(۱) حسو [illegible] کی صورتین دیکھا [illegible]

خدا کی پاک ہاتھون کی بنائی ہوئی احمدی جماعت مین داخل ہونے والون کی فہرست

نمبر شمار	نام	مقام
۱	میان خوشی محمد صاحب	ضلع لودھیانہ کاکووال
۲	میان لور محمد صاحب	״
۳	میان فتح محمد صاحب	״
۴	میان علی محمد صاحب	״
۵	میان شیر محمد صاحب	״
۶	میان محمد احسن صاحب	״
۷	جنت دختر صاحبہ	״
۸	مسماۃ فاطمہ صاحبہ	״
۹	میان الٰہی بخش صاحب	״
۱۰	میان کاکا صاحب	قادر آباد
۱۱	میان غلام صاحب	״
۱۲	میان گلاب صاحب	״
۱۳	میان لور محمد صاحب	״
۱۴	میان کریم بخش صاحب	بھینی
۱۵	میان عبد الحق صاحب	قادیان
۱۶	میان کرم الدین صاحب	
۱۷	میان حسن محمد (تلونڈی)	جھونگیان
۱۸	میان دلدار صاحب	
۱۹	میان عبد اللہ خان صاحب	
۲۰	میان امیرا صاحب	تلونڈی جھنگلان
۲۱	میان محمد دین صاحب	
۲۲	میان نظام الدین صاحب رنگا	امرتسر
۲۳	میان محمد علی صاحب	قادیان
۲۴	میان شاہ دین صاحب	
۲۵	میان لور محمد صاحب	تلونڈی
۲۶	میان عمر الدین صاحب	
۲۷	میان گلاب صاحب	نوان پنڈ
۲۸	میان علی بخش صاحب	
۲۹	میان مہر دین صاحب	
۳۰	میان سید وزیر شاہ صاحب	
۳۱	کوٹلی حسن شاہ (رعیہ)	سیالکوٹ
۳۲	میان گتھو صاحب	
۳۳	میان چودھری محمد بخش صاحب ظفروال سیالکوٹ	
۳۴	میان کریم بخش صاحب (بازار راجہ)	سیالکوٹ
۳۵	میان جلال الدین صاحب ״	״

نمبر شمار	نام	مقام
۳۶	میان فوجدار نمبردار (کوٹلی) صاحب	سیالکوٹ
۳۷	میان محمد حسین صاحب	״
۳۸	میان مہر دین صاحب	״
۳۹	میان فضل دین صاحب	
۴۰	میان جھنڈا صاحب	
۴۱	میان جان محمد صاحب (ہریانہ)	ہوشیارپور
۴۲	میان علی حیدر صاحب (ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان)	کوٹلہ
۴۳	میان احمد دین صاحب عارف	(پنڈی چری)
۴۴	میان فضل عالم صاحب	گجرات
۴۵	شماۃ شہزادی بیگم اہلیہ میان فضل عالم	״
۴۶	دختر	״
۴۷	سعیدہ بیگم	״
۴۸	میان وزیر محمد پسر	״
۴۹	اہلیہ میان وزیر محمد صاحب	״
۵۰	دختر	״
۵۱	اکبر علی صاحب	
۵۲	میان الٰہ بخش صاحب	
۵۳	میان محمد عالم صاحب	
۵۴	میان مستری شرف دین صاحب (بھیرہ)	شاہ پور
۵۵	مساۃ عمر بی بی والدہ ہدایت اللہ	جہلم
۵۶	میان کرم دین حجام (قلعہ لوہاران)	سیالکوٹ
۵۷	میان محمد اسحاق صاحب محلہ ٹبہ	״
۵۸	میان جان محمد صاحب	
۵۹	میان خان محمد نمبردار	گجرات
۶۰	میان فضلدین صاحب	
۶۱	میان رحیم صاحب	
۶۲	میان عبد الغنی صاحب	لاہور
۶۳	میان محمد صاحب	سردار بلیہ وال ضلع لودیانہ
۶۴	میان شیر دین صاحب	
۶۵	میان نور محمد صاحب	قلات
۶۶	میان سلطان محمد حجام	جہلم
۶۷	میان نبی بخش صاحب مشن ہوس	بٹالہ انار کلی
۶۹	میان محمد حسین طالب علم	قلعہ دیدار سنگھ
۷۰	میان تاج الدین صاحب	سیالکوٹ
۷۰	میان عمر الدین صاحب	
۷۲	میان خیر الدین صاحب	(خوشحال گڑھ

نمبر شمار	نام	مقام
۷۳	میان محمد زمان صاحب	خوشحال گڈھ
۷۴	میان نیاز اللہ صاحب	
۷۵	میان عابد علی صاحب	بدوملی
۷۶	میان لور بخش صاحب پٹواری	گورداسپور
۷۷	میان مولا بخش صاحب ״	״
۷۸	میان حکم دین صاحب ״	״
۷۹	میان مولا بخش ״	״
۸۰	میان عطا محمد (چنتو) بٹالہ	گورداسپور
۸۱	میان محمد بخش ننگل	״
۸۲	میان کرم دین صاحب ״	״
۸۳	میان جلال الدین محلہ چابک سواران	لاہور
۸۴	بالو پیر بخش صاحب	پیر بخش والا
۸۵	میان محمد صاحب ننگل باغبان	
۸۶	میان عمر دین صاحب ״	
۸۷	میان شادی صاحب ״	
۸۸	میان محمد حسین صاحب ״	
۸۹	میان گوہر صاحب ״	
۹۰	میان پیران دتا صاحب ״	
۹۱	میان منقو صاحب ״	
۹۲	میان محمد بخش نمبردار	
۹۳	میان رحمت علی صاحب	
۹۴	میان رحمان صاحب	
۹۵	میان فجا صاحب	نوان پنڈ
۹۶	میان عبد الحق صاحب احمد آباد	جہلم
۹۷	میان شیر محمد صاحب	
۹۸	میان مہر دین صاحب	
۹۹	میان کریم بخش صاحب	بھینی
۱۰۰	میان مولا بخش صاحب	
۱۰۱	میان الہ دین صاحب	نوان پنڈ
۱۰۲	میان جان محمد صاحب	بھینی
۱۰۳	میان نبی بخش	״
۱۰۴	میان شیخ نیاز اللہ صاحب شاہ جہان پور	
۱۰۶	میان تفضل حسین خواہر زادہ مولوی	
۱۰۷	غلام امام صاحب ریاست	منی پور
۱۰۸	میان مولا بخش صاحب	شاہجہانپور
۱۰۹	میان سید سعید الدین صاحب	

گناہ صغیرہ و کبیرہ

اس کو سمجھنے کے لئے ایک عجیب نکتہ حضرت مخدومنا حکیم نور الدین صاحب نے درس قرآن میں بیان فرمایا ہے وہ یہ ہے۔

کہ ہر ایک گناہ کے دو حصہ ہوتے ہین ایک حصہ ان گناہون کا ہوتا ہے جو کسی خاص گناہ کے ارتکاب کے واسطے ابتدائی یا راستہ مین آکر واقع ہوتے ہین اور گنہگار کو ان کا اس آخری غرض تک پہنچنے مین مرتکب ہونا پڑتا ہے ان گناہون کو صغیرہ گناہ کہا جاتا ہے اور جب وہ ان کو کرتا ہوا اس کی آخری حد تک پہنچ جاتا ہے جو اسکا اصل مقصود ہوتا ہے تو اُسے کبیرہ کہتے ہین

مثال ۔ جیسے انسان اول بد نظری کرتا ہے اور ایک عورت پر نظر ڈالتا ہے اب اس سے شروع ہوتا ہے تو پھر راستہ مین اسکو اور گناہ کرنے پڑتے ہین نظر کے بعد زبان کو گناہ مین آلودہ کرتا ہے اور کسی سے پوچھتا ہے کہ یہ کہاں رہتی ہے اور کون ہے جسکے اسکے ساتھ ملاقات ہوسکتی ہے اور اس ذریعہ سے ایک دوسرے شخص کو بھی گناہ مین مبتلا کرتا ہے۔ پھر دوسرا شخص بتہ دیتا ہے وہ سنتا ہے اور کانون کو گناہ مین آلودہ کرتا ہے حتیٰ کہ پھر مال ہاتھون سے خرچ کرتا ہے اور ہاتھون کے گناہ کا ارتکاب کرتا ہے اسیطرح سے آلودہ ہوتا ہوا حتیٰ کہ آخری حد یعنی زنا کاری کا مرتکب ہوتا ہے خاص زنا کہ کبیرہ گناہ کہینگے اور اس کے متعلق جس قدر اس نے گناہ پہلے کئے وہ تمام صغیرہ ہون گے یہی حال چوری اور دیگر گناہون کا ہے کہ اول اس کے صغائر کا انسان مرتکب ہوتا ہے